نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے نازک مراحل میں آبپاشی کی ضروریات اور جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں

،جڑی بوٹیاں گندم کی پیداوار میں 42فیصد کمی کا باعث بنتی ہیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور04دسمبر 2023: محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان کے مطابق ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو مستقل بنیاد پر پورا کرنے کیلئے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔گندم کی بہتر پیداوار میں زمین کی تیاری، اچھے بیج و قسم کا انتخاب، متوازن کھاد اور بروقت کاشت کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیوں کی تلفی اہم ہے۔جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کے بغیر گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کا حصول ناممکن ہے، جڑی بوٹیاں فصل کے ساتھ خوراک پانی اور ہوا میں حصہ دار بن کے گندم کی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہیں، ایک اندازہ کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے گندم کی پیداوار میں 42فیصد تک کمی واقع ہوسکتی ہے، گندم میں جڑی بوٹیوں کے بیجوں کی ملاوٹ کے باعث پیداوار کی کوالٹی خراب ہونے سے ریٹ کم ملتا ہے، گندم کی فصل میں عام طور پر دو قسم کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں، پہلی قسم چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی ہے جن میں کرنڈ، باتھو، لیہہ، لیلی، ریواڑی، سینجی، میناء، گاجر بوٹی، شاہترہ، بلی بوٹی، کیلیم مڑی اور جنگلی پالک قابل ذکر ہیں، دوسری قسم میں گھاس نما نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیاں شامل ہیں جن میں جنگلی جئی، دمبی سٹی اور پومڑی گھاس قابل ذکر ہیں، جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے بہترین وقت وہ ہے جب جڑی بوٹیوں نے 2 سے 3 پتے نکالے ہوں، گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے اور اگر کاشتکاروں کے پاس افرادی قوت موجود نہ ہو تو جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ جڑی بوٹی مار زہروں سے بھی کی جاسکتی ہے، چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے مخصوص زہریں استعمال کریں۔چوڑے پتوں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے عام طور پر گندم کی پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں سپرے کیا جاتا ہے اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے دوسری آبپاشی کے بعد سپرے کیا جاتا ہے۔سپرے کے لیے مخصوص نوزل فلیٹ فین یا ٹی جیٹ استعمال کریں اور پانی کی فی ایکڑ مقدار 100 تا 120 لیٹر رکھیں۔گندم کے کاشتکار **کپاس، مکئی اور کماد** کے بعد گندم کی فصل کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد جبکہ دوسرا پانی گوبھ کے وقت یعنی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد اور تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد لگائیں۔دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد، دوسرا پانی 80 تا 90 دن جبکہ تیسرا پانی 125 تا 130 دن بعد لگائیں۔اس کے علاوہ پچھیتی کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 25 تا 30 دن، دوسرا پانی 70 تا 80 دن جبکہ تیسرا پانی 110 تا 115 دن بعد لگائیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ گندم کی فصل سے جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کرکے اور نازک مراحل پر آبپاشی کی ضروریات کو یقینی بنا کر ہم گندم کی فی ایکڑ اچھی پیداوار حاصل کرسکتے ہیں جس سے بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضرورت کو مستقل بنیادوں پر یقینی بنا کر فوڈ سیکیورٹی کا حصول ممکن ہوگا۔

☆☆☆☆